22107- بغیر کسی عذر کے شادی لیٹ کرنے کا حکم

سوال

آپ کی ویب سائٹ کے بارہ میں مجھے ایک دوست کے ذریعہ سے علم ہوا جب اسے دیکھا تو میرے لیے بہت زیادہ مفید ثابت ہوئی اور میری بہت سی مشکلات حل ہوگئیں آپ کی کوششوں پر آپ کا شکر گزار ہوں ۔
میرا یہ سوال شادی کے متعلق ہے :
میرے والدین نے منگنی توکردی ہے لیکن اب وہ شادی کرنے میں تاخیر کررہے ہیں حالانکہ ہر چیز تیار ہے اور دوسرے خاندان والے بھی تیار ہیں لیکن میرا خاندان اس میں دیر کررہا ہے ۔
ہر چیز تیار ہونے کے باوجود شادی میں تاخیر کرنے کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ ہماری ویب سائٹ کے بارہ میں آپ کے خیالات اچھے ہیں ، ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اور آپ کو علم نافع اور اعمال صالحہ عطا فرمائے ۔

جیسا کہ آپ نے ذکر کیا ہے کہ آپ کے والدین شادی پر موافق ہیں اور لڑکی والے بھی تیار ہیں اور شادی کے لیے سب کچھ تیار کیا جاچکا ہے تو اب شادی میں تاخیر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ۔

بلکہ ضروری ہے کہ اس میں جلدی کی جائے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو بھی شادی کرنے کی استطاعت رکھتا ہے وہ شادی کرے ، اور جس میں استطاعت نہیں وہ روزے رکھے کیونکہ وہ اس کے لیے ڈھال ہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (4778) صحیح مسلم حدیث نمبر (1400) ۔

لیکن یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ کے والدین کے پاس کوئی ایسے اسباب ہوں جو انہیں اس شادی میں تاخیر کرنے پر مجبور کررہے ہوں ، اور ہوسکتا ہے کہ وہ ان اسباب کے بارہ میں آپ کو بتانا مناسب نہ سمجھتے ہوں ، تو اس لیے ضروری ہے کہ آپ صبر و تحمل سے کام لیں اور ثواب کی نیت کریں ۔

اور والدین کو اس کار خیر میں جلدی کرنے کی فضیلت کے بارہ میں بتائیں ، کہ اس میں آنکھیں نیچی ہوجاتی ہیں اور شرمگاہ کی بھی حفاظت ہوتی ہے ، چاہے وہ عقد نکاح کردیں اور رخصتی میں تاخیر کرلیں کیونکہ عقد نکاح کرنا اور رخصتی میں تاخیر منگنی سے بہتر ہے ۔

آپ کو یہ بھی علم ہونا چاہیے کہ مرد اپنی منگیتر کے لیے اجنبی ہے ، اس کے صرف منگنی کے وقت اسے دیکھنا جائز ہے بعد میں وہ اسے نہیں دیکھ سکتا ، اور اگر اس کا عقد نکاح ہوچکا ہے تو وہ اس کی بیوی بن چکی ہے اب اس کے لیے وہ لڑکی حلال ہے جس طرح کہ خاوند کے لیے حلال ہوتی ہے ۔

لیکن افضل اور بہتر یہ ہے کہ وہ رخصتی سے قبل اس سے ہم بستری نہ کرے تا کہ فساد اور فتنہ سے بچا جا سکے ، اور اس میں جو عرف اور عادت بن چکی ہے اس کا خیال رکھا جا سکے ۔

واللہ اعلم .